بعد حمد فارسی مترجم

مصنفه

خواجه شمس الدین محمد معروف بحافظ شیرازی است و در کلیات او مدح دوازده امام علیهم السلام و منقبتها که قائل آن او نیست و این بیت طوفان بلا بر بود از من هوش را چه بیشتر [illegible] آورده [illegible] دست دعا بعد از توسل بهر یک از ائمه معصومین علیهم السلام در آخر قصیده ها میگوید ای مهدی آخر زمان بنمای روی خود عیان تا چند باشی در زمان خود را نهان [illegible] و درین بیت تصریح بحیات آنحضرت علیهم السلام و غیبت او نموده است و در باب خوف خود از مخالفین و التزام تقیه میگوید حافظا [illegible] گر سر بایدت مترا و منظومه از خواجه در اصول دین و فروع دین امامیه است که در مکتبها اطفال میخوانند و در بلاد هندوستان میان شیعیان نهایت شیوع دارد و این چند

بیت از آن رساله در خاطر است

بعد حمد و نعت رسول و آل [illegible] مدح [illegible] شاه مردان علی ولی [illegible]
کرا [illegible] [illegible]
جعفری [illegible] گر [illegible] خواهی و رنه [illegible] طریق گمرهی　　و در آنجا میگوید
ای [illegible] اصول دین پنج است [illegible] علم [illegible] توحید [illegible]
باز عدل و نبوت است [illegible] اصل چهارم امامت است بدان [illegible] که این اصل [illegible]
اصل پنجم که نیست غیر معاد یاد گیر از آن طریق رشاد

مطبوع مطبع اثنا عشری
سید عابد علی رضوی

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایدل اول بگو تو بسم اللہ — کن ادا شکر نعمت اللہ

اے دل پہلے کہہ تو بسم اللہ — کر ادا شکر نعمت خدا کا

بعد حمد خدا و نعت رسولؐ — بکشا لب بمدح زوج بتول

بعد از حمد و شکر خدا اور تعریف و درود جناب رسول کے — کھول ہونٹھ اپنے ساتھ مدح شوہر بتول کے

شاہ مردان علیؑ ولی اللہ — کہ جز او نیست در حقیقت شاہ

وہ شاہ مردان علی ولی خدا ہین — کہ سوا اونکے نہین کوئی بیچ حقیقت کے امام اور بادشاہ

دین حق دین شاہ مردانست — ہر کہ دانستہ ہست مرد آنست

دین برحق دین شاہ مردان کا ہے — جسنے اونکے دین کو پہچانا ہو مرد حقیقت وہی ہے

بعلیؑ ولی تولا کن — واز ہمہ دشمنان تبرا کن

ساتھ علی ولی کے دوستی اور محبت کر — اور سب دشمنون اونکے سے بیزاری و تبرا کر

جعفری باش گر خدا خواہی — ورنہ در ہر طریق گمراہی

دین بیچ حضرت جعفر صادقؑ کے داخل ہو اگر خدا کو چاہتے ہو — اور نہین تو بیچ ہر طریقہ اور مذہب کے گمراہ ہے تو

دوستدار علیؑ عالی باش — شیعہ و مومن و موالی باش

دوستدار علی کا کہ بلند مرتبہ ہین ہو تو — شیعہ اور ایمان اور محبت رکھنے والا اونکا ہو تو

بادشاہ حقیقی

حاشیہ کتاب تذکرۃ الاولیا تالیف شیخ فریدالدین عطار صفحہ ۹ سطر ۶ تذکرہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ... [illegible]

بعد حمد فارسی

گر ترا ہست مہرِ دین در دل
اگر تیرے تئین ہے محبت دین کی بیچ دل کے
مشنو از اصل و فرع آن غافل
نہو جڑ اور شاخ او سکی سے غفلت رکھنے والا

سخن حق بگوش جان بشنو
بات حق کو ساتھ کان جان کے سُن
میکند حافظ بیان بشنو
کرتا ہے اب حافظ بیان سُن تو

در بیان اصول دین گوید
بیچ بیان اصول دین کے کہتا ہے

ای مکلف اصولِ دین پنج است
اے مرد عاقل و بالغ اصول دین پانچ ہین
علم ہر یک ترا بہ از گنج است
جاننا ہر ایک کا او نمین سے تیرے تئین بہتر ذخیرہ اور دفینہ سے

ہست توحید خالقِ داور
پہلے ہے اصول دین سے توحید حق تعالی کی
باز عدل و نبوت است دگر
پھر عدل ہے اور نبوت ہے بعد ازان

اصل چارم امامت است بدان
اصل چوتھی امامت ہے جا نتو
کہ بدین اصل کامل است ایمان
کہ ساتھ جاننے ایسی اصل کے کامل ہوتا ہے ایمان

اصل پنجم کہ نیست غیر معاد
اصل پانچوین کہ نہین سوا معاد کے
یاد گیر و بدان طریق رشاد
یاد کر اور جان راہ راستی کو

گر بدانی تو معنیِ توحید
اگر معلوم کرے تو معنی توحید کے
رو کنی سوے عالمِ تفرید
مُنہ کرے تو طرف عالم تفقد اور عزلت کے

آفرینندہ جہانست یکے
پیدا کرنے والا جہان کا ہے ایک
ہستیش واجبست نیست شکی
ہونا اوسکا ضروری ہے نہین اسمین شک

خالقِ جن و انس و ارض و سما
پیدا کرنیوالا جن اور انسان اور زمین و آسمان کا
صمد و واحد است و بے ہمتا
کامل بجمیع جہات اور یکتا ہے اور اپنا مثل نہین رکھتا

ثابتِ ذاتِ اوست ہشت صفات
ثابت ہین ذات کو اوسکے ہین آٹھ صفتین
حی و مدرک دگر قدیم بذات
زندہ ہے اور دریافت کرنیوالا ہے محسوسات کا اور قدیم ہے

بعد حمد فارسی

قادر و عالم است بر ہمہ چیز
قدرت رکھنے والا ہے اور اطلاع رکھنے والا ہے اوپر سب چیز کے

متکلم مرید و صادق نیز
پیدا کرنیوالا کلام کا ہے اور بمصلحت کام کرنیوالا ہے اور سچا

کارہ از فعل ہاے نازیبا
باز رہنے والا کار ہاے نالائق سے اور جاننے والا مفسدہ

ہست و بری حلول نیست روا
اونکی کا ہے اور اوپر اوسکے درآنا بیچ مخلوقات کے نہیں

نیست او را شریک ذات و صفات
نہیں اوسکے تئین کوئی شریک اوسکی مثل ذات اور صفتوں میں

نیست زائد صفات او بر ذات
نہیں ہین زیادہ صفتین اوسکی اوپر ذات اوسکی کے

غیر او صانع دو عالم نیست
سوا اوسکے پیدا کرنیوالا دونو عالم کا نہیں کوئی

نیست محتاج و دیدنی ہم نیست
نہیں ہے محتاج کسی چیز کا اور قابل دیکھنے کی بھی نہیں

نہ مرکب نہ جسم نہ مرئی است
نہ جوڑ رکھتا ہے نہ طول و عرض و عمق رکھتا ہے نہ نظر آ سکتا ہے

نیست محتاج و جای حادث نیست
نہیں ہے محتاج اور مقام حصول کسی امر نو پیدا اور بے بقا کا نہیں

در مکان و جہت مدان او را
بیچ مکان کے اور کسی طرف کے نجان اوسکے تئین

کہ بر او این صفات نیست روا
کہ اوپر اوسکے یہ صفتین نہیں جائز

در بیان عدل گوید
بیچ بیان عدل کے کہتا ہے

عادل است و کمال عدل از و است
عادل ہے اور کمال عدل کا اوس سے ہے

ہر چہ او میکند ہمہ نیکوست
جو کچھ کہ وہ کرتا ہے سب بہتر ہے

از قبایح منزہ است مدام
بُری چیزوں سے مبرا ہے ہمیشہ

کردہ لعنت بر اہل ظلم تمام
کی ہے لعنت اوسنے اوپر تمام اہل ظلم کے

ہمہ اشیا بعدل اوست گواہ
سب چیزین افعال و اعمال پیغمبران وغیرہ اوسکے عدل کے

ہیچکس را نمیکند گمراہ
کسی شخص کے تئین نہیں کرتا ہے گمراہ

نرسد زو بہیچ ذات ستم
نہیں پہونچتا ہے اوس سے ساتھ کسی ذات کے ستم

نیست راضی بکفر کافر ہم
نہیں راضی ساتھ کافر ہونے کافر کے بھی

بعد حمد فارسی

در بیان نبوت گوید
بیچ بیان نبوت کے ذکر کرتا ہے

فہم و درک سخن بما دادہ
طاقت سمجھنے اور دریافت کرنے سخن کی بیچ ہمارے دی
بعد ازان انبیا فرستادہ
بعد اوسکے حق تعالی نے پیغمبرونکو بھیجا

تا نمایند راہ راست بما
تا کہ دکھلاوین راہ سیدھی ہمکو
کہ ہمہ ہادی اند و راہ نما
کہ سب ہدایت کرنیوالے ہین اور راہ دکھلانیوالے

نبی ما محمدؐ عربی ست
پیغمبر ہمارے محمد عربی ص ہین
مکی و ہاشمی و مطلبی ست
کہ رہنے والے مکہ معظمہ کے اور ہاشمی اور عبد المطلبی ہین

بخدا ہادی رہ دین است
قسم ہے خدا کی کہ وہ بتلانیوالے راہ دین کے ہین
بصفت خاتم النبیین است
بیچ صفت کے خاتم النبیین ہین

راہ او بخلاف راہ خداست
دین اونکا لا کلام دین خدا کا ہے
شرع او ناسخ شرعتہاست
شریعت اونکی نسخ کرنیوالی سب شریعتونکی ہے

معجزات نبی فراوان است
معجزات پیغمبر ص کے بہت ہین
یکی از معجزات قرآن است
ایک معجزون مین سے قرآن مجید ہے

در بیان امامت گوید
بیچ بیان امامت کے ذکر کرتا ہے

بعد سلطان انبیاست امام
بعد بادشاہ پیغمبرونکے ہے امام اور پیشوا
شاہ مردان علی علیہ سلام
شاہ مردان حضرت علی بن ابیطالب ع چچا زاد بھائی پیغمبر ص

رہ دین امام برحق اوست
راہ دین کے پیشواے برحق وہی ہین
مصطفی را وصی مطلق اوست
پیغمبر خدا کے تئین وصی مطلق وہی ہین

چہ پیغمبر از خدا آورد
جو کہ پیغمبر ص خدا کیطرف سے لائے
از رہ علم او بما آورد
از راہ دانش و بینش جناب امیر طرف ہماری لائے

صلعم یعنی ... حضرت ... ہین ۱۲ مولف ... یعنی ختم کرنیوالے پیغمبرون کے ہین کہ بعد اونکے اور کوئی پیغمبر نہین ۱۲ مولف

بعد حمد فارسی

قادر و عالم است بر ہمہ چیز
قدرت رکھنے والا ہے اور اطلاع رکھنے والا ہے اوپر سب چیز کے

متکلم مرید و صادق نیز
پیدا کرنیوالا کلام کا ہے اور بمصلحت کام کرنیوالا ہے اور سچ بولنے

کارہ از فعل ہای نازیبا
باز رہنیوالا کارہای نالائق سی اور جاننے والا مفسد

ہست و بروی حلول نیست روا
اونکی کا ہے اور اوپر اوسکے در آنا کسی مخلوق کے نہین جائز

نیست او را شریک ذات و صفات
نہین اوسکے تئین کوئی شریک اوسکے مثل ذات اور صفت نہین

نیست زائد صفات او بر ذات
نہین ہین زیادہ صفتین اوسکی اوپر ذات اوسکی کے

غیر او صانع دو عالم نیست
سوا اوسکے پیدا کرنیوالا دو نو عالم کا نہین کوئی

نیست محتاج و دیدنی ہم نیست
نہین ہے محتاج کسی چیز کا اور قابل دیکھنے کی بھی نہین

نہ مرکب نہ جسم نہ مرئی است
نہ جز رکھتا ہے نہ طول و عرض و عمق رکھتا ہے نہ نظر آسکتا ہے

نیست محتاج و جای حادث نیست
نہین ہے محتاج اور مقام حصول کسی امر نو پیدا اور بی بقا کا نہین

در مکان و جہت مدان او را
بیچ مکان کے اور کسی طرف کے نجان اوسکے تئین

کہ بر او این صفات نیست روا
کہ اوپر اوسکے یہ صفتین نہین جائز

در بیان عدل گوید
بیچ بیان عدل کے کہتا ہے

عادل است و کمال عدل از وست
عادل ہے اور کمال عدل کا اوس سے ہے

ہر چہ او میکند ہمہ نیکوست
جو کچھ کہ وہ کرتا ہے سب بہتر ہے

از قبایح منزہ است مدام
بُری چیزوں سے مبرا ہے ہمیشہ

کردہ لعنت بر اہل ظلم تمام
کی ہے لعنت اوسنے اوپر تمام اہل ظلم کے

ہمہ اشیا بعدل اوست گواہ
سب چیزین ... گواہ ہین اوسکے عدل کے

ہیچکس را نمیکند گمراہ
کسی شخص کے تئین نہین کرتا ہے گمراہ

شر نمیرسد ز وی بہیچ ذات ستم
نہین پہونچتا ہے اوس سے ساتھ کسی ذات کے ستم

نیست راضی بکفر کافر ہم
نہین راضی ساتھ کافر ہونے کافر کے بھی

بعد حمد فارسی

دربیان نبوت گوید
بیچ بیان نبوت کے ذکر کرتا ہے

فہم و درک سخن بما دادہ	بعد ازان انبیا فرستادہ
طاقت سمجھنے اور دریافت کرنے سخن کی بیچ ہمارے دی	بعد اوسکے حق تعالی نے پیغمبرونکو بھیجا
تا نمایند راہ راست بما	کہ ہمہ ہادی اند و راہ نما
تاکہ دکھلا دین راہ سیدھی ہمکو	کہ سب ہدایت کرنیوالے ہین اور راہ دکھلانیوالے
نبی ما محمدؐ عربیست	مکی و ہاشمی و مطلبی ست
پیغمبر ہمارے محمد عربیؐ ہین	کہ رہنے والے مکہ معظمہ کے اور ہاشمی[1] و عبد المطلبی ہین
بخدا ہادی رہ دین است	بصفت خاتم النبیین است
قسم ہے خدا کی کہ وہ بتلانیوالے راہ دین کے ہین	بیچ صفت کے خاتم النبیین[2] ہین
راہ او بخلاف راہ خداست	شرع او ناسخ شریعتہاست
دین اونکا لا کلام دین خدا کا ہے	شریعت اونکی نسخ کرنیوالی سب شریعتونکی ہے
معجزات نبی فراوان است	یکی از معجزات قرآن است
معجزات پیغمبرؐ کے بہت ہین	ایک معجزون مین سے قرآن مجید ہے

دربیان امامت گوید
بیچ بیان امامت کے ذکر کرتا ہے

بعد سلطان انبیاست امام	شاہ مردان علی علیہ سلام
بعد از بادشاہ پیغمبرونکے ہے امام اور پیشوا	شاہ مردان حضرت علی ابن ابیطالب چچا اونکے بیٹے
در رہ دین امام برحق اوست	مصطفیٰ را وصی مطلق اوست
بیچ راہ دین کے پیشواے برحق وہی ہین	پیغمبر خدا کے تئین وصی مطلق وہی ہین
ہرچہ پیغمبر از خدا آورد	از رہ علم او بما آورد
جو کچھ کہ پیغمبر خدا کیطرف سے لائے	از راہ دانش و یعنی جناب امیر طرف ہماری لائے

[1] یعنی دادا حضرت پیغمبر خدا کے حضرت عبد المطلب ہین اور پردادا اون حضرت کا حضرت ہاشم ہین ۱۲ لمولفہ
[2] یعنی تمام کرنیوالے پیغمبرون کے ہین کہ بعد اونکے اور کوئی پیغمبر نہین ۱۲ لمولفہ

بعد حمد فارسی

ولدش حضرت امام حسنؑ

فرزند اون کے حضرت امام حسن ع

بعد او حضرت امام حسینؑ

بعد اون کے حضرت امام حسین ع

بعد ایشان علی است زین عباد

بعد اونکے علی ہین جنکا لقب زین العابدین ہے

بعد ایشان محمد باقرؑ

بعد اونکے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ہین

بعد او ہست جعفر صادقؑ

بعد اونکے ہین حضرت جعفر صادق علیہ السلام

بعد او ہست موسیٰ کاظم

بعد اونکے ہین حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام

ہادیِ ہشتمی امام رضاؑ ست

ہدایت کرنیوالے آٹھوین حضرت امام رضا ہین

بعد ایشان محمد ہست تقیؑ

بعد اونکے امام محمد ہین کہ لقب اونکا تقی ہے

بعد ازان عسکریست شاہ و امام

بعد اونکے حضرت حسن عسکری ع ہین بادشاہ اور امام

این امامان کہ کردۂ معلوم

یہ بارہ امام کہ کیے تونے معلوم

نیست ممکن کہ ہست بغیر ایشان

نہین ممکن ہے کہ واقع ہوا اونسے

ہادی ماست بعد او بی ظن

ہدایت کرنیوالے ہمارے ہین بعد اونکے بی شبہہ

چون پدر ہست ہادی الثقلین

مثل والد بزرگوار اپنے کے ہین ہدایت کرنیوالے جن و انس کے

کعلیٍ لکلِ قومٍ ھاد

مثل علیؑ کیواسطے ہر قوم کی ہدایت کرنیوالے ہین

ہادیِ خلق اوّل و آخر

ہدایت کرنیوالے خلق اول و آخر کے

حجتِ حق براستی ناطق

حجت خدا کے اور ساتھ سچ کی کلام کرنیوالے

در طریق امورِ دین ناظم

بیچ راہ امور دین کے انتظام کرنے والے

رہبرِ خلق و رہنمای ہدیٰ ست

پیشوائے خلق اور راہ نمائے ہدایت ہین

ہست بعد از تقی علی نقیؑ

ہین امام بعد از حضرت محمد تقی ع کے حضرت علی نقی ع

بازمہدی علیہ الف سلام

پھر بعد اونکے امام حضرت مہدی صاحب العصر والزمان ہین

ہمہ ہستند چون نبی معصوم

سب ہین مثل پیغمبر خدا کے گناہ سے معصوم اور مبرا

در ہمہ عمر زلت و عصیان

بیچ تمام عمر کے لغزش اور گناہ

بعد محمد فارسی

فعل ایشان بسہو و نسیان نیست
کوئی کام اونکا واقع بفراموشی و خطا نہین ہے

ہیچ نقصان روا بر ایشان نیست
کسیطرحکا عیب اور نقص اونپر روا نہین ہے

در بیان معاد گوید

بیچ بیان معاد کے کہتا ہے

تا شود بر تو مشکلات آسان
تاکہ ہون اوپر تیرے مشکلین آسان

جہد کن معنی معاد بدان
کوشش کر او معنی معاد کے جانتو

کردگار جہان بود قادر
پیدا کرنیوالا جہانکا ہے قدرت رکھنے والا

بر ہمہ خلق اوّل و آخر
اوپر تمام خلق اوّل اور آخر کے

چون بمیرند زندہ گرداند
کہ جو مرجاینگے زندہ کریگا اونہین روز قیامت مین

مومن آنکس بود کہ این داند
مؤمن وہ شخص ہے جوکہ اسکا اعتقاد رکھے

در بیان طہارت و موجبات وضو گوید

بیچ بیان طہارت اور سببون وضو کے کہتا ہی

از طہارت کنون سخن بشنو
طہارت کے حال سے اب کلام سن تو

چون شدی پاک راہ دین برو
جب ہوا تو پاک راہ دین کی چل

آن طہارت کہ ہست پاکی ازو
وہ طہارت کہ ہے پاک ہونا اوسکی جہت سے

اسم غسل و تیمم است و وضو
نام غسل اور تیمم کا ہے اور وضو کا

یازدہ چیز موجبات وضو
گیارہ چیزین اسباب ہین وضو کو

می شناس و مباش غافل ازو
پہچان اور نرہ غافل اوسے

بول و غایط شناس و دیگر باد
باہر آنے پیشاب اور فضلہ کو پہچان اور ریح کو

کہ برون آید از رہ معتاد
وقتیکہ باہر آوین یہ چیزین راہ عادت کے کئے سے

خواب کان منع چشم و گوش کند
اور سونا وہ جو منع آنکھ اور کان کو کرے دیکھنے اور

انچہ نقصان عقل و ہوش کند
اور وہ چیز جو نقصان عقل اور ہوش مین کرے

بدر جہ فارسی

استحاضست و باز حیض و نفاس — مس میت ازین قبیل شناس

خون استحاضہ ہی اور پھر خون حیض ہی اور خون نفاس — چھوٹے مردیکو بھی اسی قبیل سے پہچان

در حدث جزم و در طہارت شک — شک دو اخری و جزم در ہر یک

اور موجبات وضو سے ہی بیچ حدث کے تو یقین ہونا اور — اور موجبات وضو سے ہی شک ہونے بیچ آخر کے اور یقین ہونا

در بیان واجبات وضو گوید

بیچ بیان واجبات وضو کے کہتا ہے

واجبات وضو دوازدہ ہست — گر ندانستہ تراگنہ ہست

واجبات وضو کے بارہ ہین — اگر جانا تو نے اونکے تئین تیرے تئین گناہ ہے

نیت ہست و بحکم آن بودن — نہ مغصوب ہم مکان بودن

نیت ہین واجبات وضو سے اور بیچ حکم اوسکے ہونا — ایسا کہ غصبی نہو بھی واجب ہے حال وضو مین مکان ہونا

آب پاک و مباح بودن آن — بعد ازان روی شستن ہست بدان

اور واجبات وضو سے ہی پانی کا پاک ہونا اور مباح ہونا اوسکا — بعد اوسکے واجب منہ دہونا ہے جانتو

پیش سر از محل رستن مو — تا ذقن باشدت دراز ی رو

آگے سر سے مقام اوگنے بالون سے — ٹھوڑی تک ہے تیرا لنبا یا منہ کا بیچ دہونیکے وضو مین

آنچہ ابہام گیرد و وسطے — حد روی تو باشد از پہنا

جسکو انگوٹھا لیوسے اور اونگلی بیچ کی بیچ پہیلا نے مین — حد منہ تیرے کی ہو بیچ دہونیکے چوڑاپے سے

از مرافق دو دست خویش بشوی — تا سر انگشت راہ عکس مپوی

کہنیون سے دونو ہاتھ اپنے دہو — سر تک اونگلیونکی اور راہ اسکی اولٹی کے نچل

مسح کن پای راست اول — بعد ازان پای چپ مباش دغل

مسح کر پاؤن دہنے کے تئین پہلے — بعد اسکے پاؤن بائین کو نہو فساد کرنیوالا

مسح سر چون کنی و مسح دو پای — سنیانہ بغسل پای مپای

مسح سر کا جب کیا گیا ہے تو اور مسح دونو پاؤنکا — مثل سنیونکی ساتھ دہونے پاؤنکی نہ مداومت اور ہمیشگی

بعد حمد فارسی

غسل با فعل سنیان باشد	ہر کہ پا شست سنّی آن باشد
دھونا پاؤں کا وضو میں کام سنیوں کا ہے	جسنے وضو میں پاؤں دھوئے سنّی وہ شخص ہے
نرسد از جہالت آسیب	گر موالات دانی و ترتیب
نہ پونہچے جہالت سے تیری تئین آسیب	اگر موالات کو پہچانے تو اور ترتیب کو

در بیان غسل جنابت گوید

بیچ بیان غسل جنابت کے ذکر کرتا ہے

گر بغسل جنابت آری رو	بدن خویش را تمام بشو
اگر طرف غسل جنابت کے لاوے تو مُنہ اپنا	بدن اپنے کے تئین تمام دھو اور پاک کرنا چاہئے
آری از غسل ارتماس بجای	بعد نیّت درون آب در آی
لاوے تو اگر غسل ارتماسی کے تئین بجا	بعد از نیت کے درمیان پانی کے یکدفعہ در آ تو
غسل باشد روا چو نیّت ما	شد مقارن بعضوی از اعضا
غسل ہوتا ہے درست جبکہ نیّت ہماری	واقع ہو قریب ڈوبنے کسی عضو کے عضو میں سے
غسل ترتیب ار کنی ایدل	مشو از واجبات آن غافل
غسل ترتیبی اگر کیا چاہے تو ایدل	نہو تو واجبات اوسکے سے غفلت کرنیوالا
ہست ترتیب واجب ای سرور	واجباتش دوازده بشمر
ہے ترتیب غسل میں واجب ای سردار	واجبات اوسکے بارہ شمار کر
بعد نیّت بشو سر و گردن	نیمۂ راست انگہی ز بدن
بعد از نیّت کرنے کے دھو سر اور گردن کو	دھو آدھے کو داہنی طرف کے بعد ازاں بدن سے
بعد از آن نصف دیگر ای خوشخو	عورتین را بہر دو جانب شو
بعد اوسکے آدھے دوسرے کو ہو ای نیک خو	مقام بول و مقام فضلہ کے تئین ساتھ دونو طرف کے دھو
گاہ غسل سر ای نکو کردار	نیّت غسل را مقارن دار
وقت دھونے سر کے ای نکوئی کرنے والے	نیت غسل کے تئین قریب اوسکے رکھ

[illegible]

آب پاک و مباح پیدا کن
پانی پاک اور مباح کہ غصبی نہو پیدا کر
ور مکان تو گر نباشد آب
بیچ مکان تیرے کے اگر نہو پانی
چون نیابی شنو ز بندہ سخن
جب نپاوے پانی کے تئین تو سن بندہ سے بات

در مکان مباح ماوا کر
بیچ اوس مکان کے کہ غصبی نہو مقام کر حالت
از پی آب ہر طرف بشتاب
واسطے پانی کے ہر طرف جا تو اور پانیکو بہم
وقت داخل چو شد تیمم کر
وقت نماز کا داخل جب ہو تیمم کر

در بیان تیمم گوید
بیچ بیان تیمم کے کہتا ہے

شد تیمم بدل ز غسل و وضو
ہوا ہے تیمم مقرر بدلے غسل سے اور وضو سے
نیت و بعد ازان دو دست بخاک
نیت کر تیمم کی اور بعد اوس کے دونو ہاتھ اوپر خاک کے
ضرب واحد اگر بدل ز وضوست
ایک ہی بار ہاتھ مار خاک پر اگر تیمم بدلے وضو کے ہے
زدنی از برای مسح سرست
ایک مرتبہ خاک پر ہاتھ مارنا واسطے مسح پیشانی کے ہے
مسح پیش سرست و پیشانی
مسح کرنا آگے سر کا ہے اور پیشانی کا
بعد ازان مسح پشت دست بود
بعد اوس کے واجب مسح کرنا پشت ہاتھ کا ہے
لیک از بند تا سر انگشتان
لیکن پونہچے سے سر تک اونگلیون کے

واجباتش ہمین بود دو ...
واجب اوسکے یعنی تیمم کے یہی ہین بارہ کہ ذکر ہوتے ہین
زن بشرطیکہ خاک باشد پاک
مار ساتھ اس شرط کے کہ خاک ہووے پاک
بدل غسل را دو ضرب نکوست
اور تیمم بدلے غسل کے تئین دو ضربین لگانی بہتر ہین
زدنی از برای مسح دو دست
اور ایک مرتبہ ہاتھ مارنا واسطے مسح کرنے دونو ہاتھون
تا باعلای انف گردانی
سے ناک تلک اگر پہچانے تو
داند آنکس کہ راہ شرع رود
جانتا ہے وہ شخص کہ راہ شرع مین چلتا ہے
مسح باید کشید نیک بدان
مسح چاہیے کھینچنا خوب دریافت کر

ضمیمہ اخبار امامیہ

بعد حمد فارسی

از کفِ دست مسح پشت بپا ہتھیلی ہاتھ سے مسح پیٹ ہاتھ کا بجا لا	**باز ترتیب زانکہ میدار** پھر ترتیب کے تئین نگاہ مین رکھہ
مسح کن دستِ راست را اول مسح کر ہاتھ دہنے کے تئین پہلے	**بعد ازان دستِ چپ مباش دغل** بعد اوس کے ہاتھ بائین کے تئین نہو عیب اور نقصان
خاک پاک و مباح میباید مٹی جو نجس اور غصبی نہو واسطے تیمم کے چاہیے	**در مکان مباح میشاید** اور تیمم کرنا بیچ مکان مباح کے کہ غصبی نہو لائق ہے
از موالات ہم مشو غافل پے در پے کرنیسے بھی نہو غافل	**تا طہارت ترا شود حاصل** تو طہارت تیرے تئین ہو حاصل

در بیان نجاسات گوید

بیچ بیان نجاستو نکے کہتا ہے

دہ بود ای پسر نجاست نیز دس ہین اے فرزند نجاستین بھی	**دفع کن تا شوی ز اہل تمیز** دور کر نجاستون کو تا ہو تو صاحبان شعور سے
سگ و خوک ست و میت و کافر کتا ہے اور سور ہے اور مردہ ہے اور کافر	**غایط و بول و مایع مسکر** فضلہ ہے اور پیشاب ہے اور روان چیز نشہ کرنیوالی
آب انگور چون بر آرد جوش پانی انگور کا بھی جبکہ لاوے جوش	**منی و خون بدفع اینہا کوش** اور منی اور خون ہے ساتھ دور کرنے ان نجاستو نکے

در بیان مطہرات گوید

بیچ بیان چیزون پاک کرنیوالی کے کہتا ہے

قسمہای مطہرات دہ ہست قسمین پاک کرنیوالون کے دس ہین	**گر بدانی ترا نجات دہ است** اگر جانی تو اونکے تئین تیرے تئین نجات دینے والی ہین
انقلاب است و انتقال بدان انقلاب ہے اور انتقال ہے پہچان تو	**آب و خاک و زیادہ و نقصان** پانی ہے اور زمین ہے اور زیادہ ہونا ہے اور کم ہونا

بعد حمد فارسی

آتش و استحالۂ اسلام — آفتاب است ای بلند مقام

آگ ہے اور استحالہ ہے اور مسلمان ہونا — آفتاب ہے اے بلند مرتبہ

در بیان عدد غسل واجبی گوید

بیچ بیان شمار غسلون واجبی کے ذکر کرتا ہے

شش بود غسل واجب ای عاقل — بشنو از من مباش ازان غافل

چھ ہین غسل واجب اے عقلمند — سن تو مجھسے نہ ہو اوس سے غفلت رکھنے والا

ہست غسل جنابت و دیگر — غسل حیض و نفاس ای سرور

ہے غسل جنابت واجب مرد اور عورت کے لیے اور — ہی واجب غسل حیض اور غسل نفاس عورتوں پر ای سردار

چارمش غسل استحاضہ بود — داند آنکس کہ راہ شرع رود

چوتھا اونکا غسل استحاضہ ہے واسطے عورتوں کے — جانتا ہے وہ شخص جو کہ راہ شرع مین روان ہے

پنجمش غسل مس میت دان — غسل میت مباش غافل ازان

پانچوان اونکا غسل چھونے مردہ کا ہے پہچانتو — چھٹا غسل دینا مردہ کا ہے نہ ہو غافل اوس سے

در بیان افعال نماز گوید

بیچ بیان فعلون نماز کے کہتا ہے

فعلہای نماز ای عاقل — ہشت باشد مباش ازان غافل

کام نماز کے جو واجب ہین ای عاقل — آٹھ ہین نہو اوس سے غافل

نیت و بعد ازان بود تکبیر — قرأت است و قیام یاد بگیر

نیت کرنا ہے اور بعد اوسکے ہی اللہ اکبر کہنا — پڑھنا حمد کا ہی اور سورہ کا بنا بر مشہور کے اور کھڑا ہونا یاد لے

ہست پنجم رکوع فرض اتام — ہم سجود و تشہد است و سلام

ہے پانچوان رکوع واجب خلق کو — بھی سجدہ کرنا ہے اور تشہد پڑھنا ہے اور سلام پڑھنا

در بیان ارکان نماز گوید

بیچ بیان ستونون نماز کے کہتا ہے

لہ یعنی جو شخص
کہ عضو جاندار سے
اوسکو بعد از سرد ہونے
اور پیشتر از غسل دینے
اوسکے چھوئے
غسل اوس شخص پر
واجب ہے ۱۲ منہ

بعد حمد فارسی

لیک ازین ہشت پنج ارکانند
لیکن ان آٹھ سے پانچ ستون نماز ہین

اہل اسلام یک بیک دانند
کہ اہل اسلام ایک ایک جانتے ہین

ہست تکبیر و سجدتین وقیام
ہے رکن تکبیر اور دو نو سجدہ اور کھڑا ہونا

نیت و بارکوع گشت تمام
نیت ہے اور ساتھ رکوع کی ہو وہی ارکان تمام

دربیان عدد رکعات نماز گوید

بیچ بیان شمار رکعتون نماز کے کہتا ہے

فعلہائے نماز دانستی
فعلون نماز کے تئین جانا تونے

فرق از یکدگر توانستی
فرق کرنیکے ایک دوسرے سے طاقت بہم پونہچی تمکو

عدد رکعتِ نماز بدان
گنتی رکعتون نماز کی پہچان

تا شود صورتش تو آسان
تاکہ ہو صورت اوسکے اوپر تیری آسان

صبح دو شام سہ عشا است چہار
نماز صبح دو رکعت ہے اور نماز مغرب کی تین رکعتین ہین

ظہر و عصر اندر عدد ہم چار
نماز ظہر اور عصر کی ہین بیچ عدد کی بھی چار چار رکعتین

ہفدہ اندر حضر بود ایجان
سترہ رکعتین ہین بیچ حضر کے ایجان

یازدہ در سفر نکو میدان
گیارہ رکعتین بیچ سفر کے ہین خوب دریافت کر

دربیان نماز گوید

بیچ بیان نماز کے کہتا ہے

چون طہارت ترا میسر شد
جب طہارت تیرے تئین حاصل ہووے

بدن و جامہ ات مطہر شد
بدن اور کپڑے تیرے پاک ہووے

جہتِ قبلہ بر تو شد ظاہر
اور جانب قبلہ کے اوپر تیرے ہو عیان

خیز و فکرِ نماز کن آخر
اوٹھ اور فکر نماز کی کر بعد ازین

رو بدرگاہ کبریا آور
منہ طرف درگاہ حق تعالیٰ کے لا تو

روش بندگی بجا آور
طریقہ بندگی کا بجا لا تو

۱۷ یعنی جب آدمی سفر ... حلال ... رکعتین نماز کی ...

۱۸ جس سفر کا بیان ... سفر مین حلال ہو تو دو دو رکعتین ہم نماز چہار رکعتی سے کم کردے ۱۲ مولفہ

۱۵ یہ حکم اونکا ہے کہ جو شہرون دور ہین ... اور نہین یقین دریافت نہین ہوسکتا ۱۲ مولفہ

بر مصلای پاک گیر قرار — واز گناهان خود کن استغفار

اوپر جانے نماز پاک کے لے تو قرار — اور گناہون اپنے سے کر استغفار

بانگ و قامت بگو برای نماز — بعد ازان در خلوص آی و نیاز

اذان اور اقامت کہہ تو واسطے نماز کے — بعد اوسکے بیچ خلوص کے آتو اور نیاز کے

نیتی کن بغایت اخلاص — که شوی از خودی و خواهش خلاص

ایک نیت کر ساتھ نہایت اخلاص کے — کہ ہووے تو خودی اور خواہش اپنے سے رہا

بعد تکبیر در قرات کوش — معنیش را بفهم و باش بهوش

بعد از تکبیر کہنے کے بیچ پڑھنے الحمد اور سورہ کے — معنی اوسکے کے تئین سمجھ اور رہ ساتھ ہوش کے

مطمئن باش در قیام و رکوع — با دل و جان پر خضوع و خشوع

ٹھہرا ہوا اور با اطمینان رہ تو بیچ کھڑے ہونیکے — ساتھ دل اور جان پر از فروتنی اور انکسار و رغبت کے

ذکر مشهور در رکوع بگوی — عارفانه رضای حق می جوی

دعا جو مشہور ہے بیچ رکوع کے پڑھ تو — عارفونکی طرح مرضی حق کا طلبگار ہو

در بیان مقامات سجده گوید

بیچ بیان اون مقامون کے ساتھ اونکے سجدہ کیا چاہیئے کہتا ہے

چون نهی در نماز سر بسجود — از برای عبادت معبود

جو رکھے تو بیچ نماز کے سر واسطے سجدہ کے — بجہت عبادت حق تعالے کے

هفت اعضای سجده بر شناس — که بنای نماز راست اساس

ساتھ عضوون سجدہ کے تئین پہچان — کہ بنائے نماز کے تئین ہین بنیاد

هر دو کفهای دست و پیشانی — هر دو زانو ست تا یقین دانی

دونو ہتیلیان ہاتھ کی اور پیشانی — اور دونو گھٹنے ہین درجۂ یقین تک جانتو اسے

دو سر انگشت پا بود دیگر — ملکش از حکمهای شارع سر

دونو سرا انگوٹھون پاؤن کے ہین اور — نکمیم حکمون صاحب شریعت سے سر کو

ف ۱ اذان اور اقامت کی تاکید نماز صبح اور مغرب مین بہت ہے حتی الامکان ترک نکیا چاہیئے ۱۲ مولفہ
ف ۲ یعنی نماز کو فقط قربۃً الی اللہ اور نہایت خلوص سے بجا لاوے اور ریا کسیطرح کا اور قصد کسی امر دنیا اور کسی فائدہ دنیوی کا نکرے ۱۲ مولفہ
ف ۳ یعنی ذکر سبحان ربی العظیم و بحمدہ ... ۱۲

عضوها را بجای خویش تمام
عضوونکے تئین ساتھ جگہ اپنی کے تمام
بنه اندر سجود وگیر آرام
رکھہ تو دربیان سجدہ کرنیکے اور لے تو آرام

ذکر سبحان ربّی الاعلی
ذکر سبحان ربی الاعلی
وبحمده بگو تو اے دانا
وبحمدہ کے تئین پڑھ تو سجدہ مین اے فہمیدہ

سرمنه جز برانچه باشد پاک
سرنرکھہ مگر اوپر اوس چیز کے جو ہو پاک
خاک یا انچه رسته است از خاک
زمین ہو یا جو کہ اوگا ہے زمین سے

انچه پوشند یا خورند انام
جو چیز کہ پہنین یا کھاوین آدمی
سجده بروی بود حرام حرام
سجدہ کرنا اوپر اوسکے ہے حرام حرام

بتشهد[1] وگر کشائی زبان
ساتھ تشہد کے پھر کھول زبان کو
دو[2] شهادت بگو تو از پی آن
دونو شہادتین کو کہہ تو بعد اوسکے

صلوات رسول وآل رسول
صلوات رسول پر اور اہلبیت رسول پر
گوئی بر صورتیکه شد منقول
کہہ تو اوپر اوس صورت کے کہ ہوا ہے منقول

بسلام[1] از نماز بیرون آئی
ساتھ سلام کے نماز سے باہر آ تو
بعد ازان ورد خویش آر بجای
بعد اوسکے ورد اپنا لا تو بجا

چون بتعقیب لب کشائی باز
جو ساتھ تعقیب کے ہونٹھ کھولے تو پھر
خوبتر آن بود که بعد نماز
بہتر یہ ہے کہ بعد از نماز کے

انچه تعیین نموده شیخ علا
جو کچھ کہ معین کیا ہے شیخ رفیع القدر نے
آن بخوانی که باشد آن اولی
اوسکو پڑھ تو کہ ہے وہ تیرے لئے بہتر

هیچ تعقیب نیست ای دانا
کوئی تعقیب نہین ہے اے عقلمند
به ز تسبیح حضرت زهرا
بہتر تسبیح حضرت فاطمہ علیہا السلام سے

عه یعنی عظمت اور اولیٰ آنست کہ ذکر سجدہ مین مکرر کہنا ۱۲ مولف

در بیان منافیات نماز گوید

بیچ بیان امرون باطل کرنیوالون نماز کے کہتا ہے

بعد حمد فارسی

بشنو اکنون منافیات نماز
سن تو اب مخالفون نماز کے تئین
ایکہ شرمندۂ براہ نیاز
ای وہ کہ شرمندہ ہے بیچ راہ نیاز کے

انچہ باطل بود طہارت ازان
جو چیز کہ باطل ہوتی ہے طہارت اوسکی واقع ہونیسے
باطل انہوی شود نماز بدان
باطل اوس سے ہوتی ہے نماز جانتو

پشت بر قبلہ از نماز کنی
پیٹھ کرکے طرف قبلہ کے اگر نماز کرے تو
باطل است ارچہ با نیاز کنی
باطل ہے اگرچہ ساتھ نیاز کے کرے تو

ہست فعل کثیر ہم مبطل
ہر کام بہت کرنا بھی اثنای نماز مین باطل کرنیوالا ہے نماز کا
چون سکوت طویل نیز مخل
جیسا کہ چپ رہنا دیر تک بھی خلل کرنیوالا ہے نماز مین

پیش وقت ار کنی نماز بدان
پہلے داخل ہونے وقت کے اگر کرے تو نماز کو پہچان
آن نماز است ظاہر البطلان
وہ نماز ہے صریح باطل

شک اگر در دو رکعت اولی ست
شک اگر بیچ دونو رکعتون پہلے کے ہے
باطل است آن نماز و ترک اولی ست
باطل ہے وہ نماز اور ترک کرنا بہتر ہے

گر لباس و مکان بود مغصوب
اگر لباس اور مکان نماز کا ہووے غصب کیا ہوا
کی شود حاصلت بدان مطلوب
کب ہوویگا حاصل تیرے تئین ساتھ اوسکے مطلب

بے تقیہ اگر بہ بندی دست
بے تقیہ کے اگر باندھے تو ہاتھ کے تئین نماز مین
باطل است آن و ناپسند بدست
باطل ہے وہ نماز اور ناپسندیدہ ہے

ور نجس باشدت بدن زنہار
اور اگر نجس ہو تیرا بدن ہرگز
تا نشوئی مشو نماز گذار
جبتک کہ نہ دہووے تو ہو تو نماز پڑھنے والا

گر کنی اکل و شرب ہم عمدا
اگر کرے تو واقع کھانے اور پینے کو بھی جانکر
باطل است او نماز و نیست روا
باطل ہے وہ نماز اور نہین ہے صحیح

جز دعا در نماز و قرآن ہم
سوائے دعا کے بیچ نماز کے اور سوائے قرآن کی بھی
گر دو حرفست مبطل است آنہم
اگر دو حرف ہین باطل کرنیوالے نماز کے ہین وہ بھی

بعد حمد فارسی

گریہ از بہر دنیویست مخل
رونا واسطے کسی امر دنیا کے ہے خلل کرنیوالا نماز میں
چون تو از قبلہ روی گردانی
جو تو قبلہ کیطرف سے منہ پھیرے اثنائے نماز میں
شک بود مبطل و اعادہ صلاح
شک ہے باطل کرنیوالا. اور پھر کرنا ہے لائق
ور شود واجبی زیادہ و کم
اور اگر ہووے کوئی واجب زیادہ اور کم
مبطل است آن اگر کنی عمدا
باطل کرنیوالا ہے وہ اگر کرے تو جانکر
عدم حفظ رکعت و پس از آن
اور کسیطرح سے نہ یاد رکھنا رکعت کا ہو اور بعد اوسکے کہ
رکعتی کم شود و گرچہ زیاد
رکعت کوئی کم ہو جاوے خواہ زیاد
پس نمودن زیادہ رکعت آن
پس کرنا زیادہ رکعت کا یہ سبب
صورت شک بنزد اہل یقین
صورت شک کی نزدیک صاحبان یقین کے
گر میان دو و سہ تو داری شک
اگر درمیان دو اور تین کے تو رکھتا ہو شک
بر سہ رکعت بنا کن و بقیام
اوپر تین رکعت کے بنا رکھو اور ساتھ کھڑے ہونیکے

ہست عمدا چو قہقہہ مبطل
ہے جان بوجھ کر جیسا کہ ٹھٹھا مارنا باطل کرنیوالا نماز کا
باطل است آن نماز گردانی
باطل ہے وہ نماز اگر جانے تو
ای جوان در نماز شام و صباح
اے جوان اگر ہووے شک بیچ نماز مغرب ...
ہمچو تطبیق و کشف عورت ہم
اسیطرح سے تطبیق اور کھولنا آگے پیچھے کا بھی
جہد کن تا شوی ز جہل رہا
کوشش کر تو تاکہ ہو تو نادان ہونیسے رہائی پانیوالا
کم نمودن ز رکنی آز ارکان
کم کرنا کسی رکن کا رکنوں سے بیچ نماز کے
بعد فعل و محل نمودن یاد
بعد از تمام ہونے فعل کے اور جاتے رہنے محل کے کرنا یاد
مطلقا مبطل نماز بدان
مطلق باطل کرنیوالا نماز کا ہے جان تو
انچہ واجب بود شود تبیین
جو کچھ کہ واجب ہے ہوتی ہے بیان
بعد اکمال سجدتین بیشک
بعد کامل کرنے دونوں سجدونکے بیشبہ
کن یکی یا دو در قعود تمام
کر تو ایک رکعت کھڑے یا دو رکعت بیٹھ کے بیچ بیٹھنے

گر ترا شک میان سہ و چہار
اگر تیری تئین شک ہو درمیان تین اور چار کے
کن بنا بر چہار و گوئی سلام
رکھ بنا اوپر چار کے اور کہہ تو سلام کو
گر ترا شک میان دو و چہار
اگر تیرے تئین شک درمیان دو اور چار رکعت کے
کن بنا بر چہار و گوئی سلام
رکھ تو بنا اوپر چار رکعت کے اور کہہ تو سلام تئین
در چہار و دو و سہ چو شک افتد
بیچ چار کے اور دو کے اور تین کے جب شک پڑے
ہم دو سجدہ سہو بجا آرد
بھی دو سجدہ بھول جانیکے بجا لاوے
گر بہ پنج و چہار شک افتاد
اگر بیچ پانچ اور چار کے شک پڑا
بنشیند کند نماز تمام
بیٹھے اور کرے نماز کو تمام
ہر کہ این نسخہ را کند تلقین
جو شخص کہ اس لکھے ہوئے کے تئین کرے تلقین
حافظ نظم کرد این ابیات
حافظ نے نظم کی ہیں یہ بیتین
نسخۂ واجبات گشت تمام
کتاب واجبات کے ہوئے تمام

بعد اکمال سجد تین ناچار
بعد کامل کرنے دو نو سجدہ کے نکلے لاچار
عمل سابق کن ای فوی الافہام
عمل پہلا جو مذکور ہوا کر اے صاحب فہم و دانش
شود ای مردم نماز گذار
ہووے اے مرد نماز پڑھنے والے
پس دو رکعت گذار حال قیام
پس دو رکعت بجا لاؤ حالت کھڑے ہوئیکے
دو نشستہ و ایستادہ کند
بنا چار پر کہ اتمام کرکے دو رکعتین بیٹھے ہوا اور [illegible]
خاطر خویش جمع گرداند
خاطر اپنے کے تئین جمع کرے
ہم بقبل از رکوع آید یاد
بھی پیش از رکوع کرنیکے آوے یاد
سجدۂ سہو و نماید تمام
سجدہ بھول جانیکے دو کرے کامل
پا گذارد بشاہراہ یقین
پاؤں رکھے بیچ شاہراہ یقین کے
در بہشتش خدا دہد درجات
بیچ بہشت کے خدا اسے دیوے درجے
نور ایمان بکام باد مدام
نور ایمان کا نصیب رہے ہمیشہ